Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

باب نمبر10

پاکستان مستقبل کی ایک فلاحی ریاست

سوال 1: ریاست سے کیا مراد ہے؟ فلاحی اسلامی ریاست کے فرائض بیان کیجیے۔ (لاہور بورڈ 11-06-2002ء)

جواب: ریاست:

ریاست افراد کا ایک ایسا گروہ یا مجموعہ ہے جو کسی مخصوص علاقے پر بیرونی دباؤ سے آزاد اور مستقل قابض ہو، جن کی اپنی ایک منظم حکومت ہو۔ جس کی لوگ عادتاً اطاعت کریں۔ ریاست کے قیام کے لیے چار بنیادی عناصر کی ضرورت ہوتی ہے۔

1۔ آبادی 2۔ مخصوص علاقہ 3۔ اُن کی اپنی حکومت 4۔ اُن کا اپنا اقتدارِ اعلیٰ

فلاحی ریاست:

فلاحی ریاست ایک ایسی ریاست ہے جو افراد کی زیادہ سے زیادہ ترقی، خوشحالی اور فلاح و بہبود پر توجہ دیتی ہے۔ فلاحی ریاست اپنے شہریوں کو بنیادی حقوق فراہم کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ فلاحی ریاست ایک ایسا ماحول قائم کرنے کی کوشش کرتی ہے جس میں ہر فرد اپنی صلاحیتوں کا بہتر سے بہتر استعمال کر سکے۔ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ جدید نظریات نے ریاست کے بنیادی فرائض میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔

ریاست کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے شہریوں کو اچھا معیارِ زندگی فراہم کرے۔ مناسب ماحول اور بنیادی سہولتیں مہیا کرے۔ لوگوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرے تاکہ ریاست کے اندر رہنے والوں کے دلوں میں ریاست کے لیے وفاداری، محبت اور ریاست کے دفاع کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کریں۔ فلاحی ریاست کا مرکزی محور فرد ہے۔ فرد کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے کے لیے اسے بنیادی معاملات میں آزادی ہو تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کا بہتر انداز سے استعمال کر کے ریاست پر بوجھ بننے کی بجائے اُس کا اہم حصہ بنے۔

فلاحی ریاست کا مغربی تصور:

مغربی دنیا میں فلاحی ریاست کا تصور شخصی اور دولت کی غیر منصفانہ تقسیم کے خلاف ردِ عمل کے طور پر ابھرا۔ اس نظریے کے مطابق ریاست کی ذمہ داری ملک کا دفاع، اندرونی امن و امان اور ملکی انتظام و انصرام تھا۔ باقی معاملات میں ریاست کا عمل دخل نہ ہونے کے برابر تھا۔ مغربی دنیا میں فلاحی ریاست کا تصور اٹھارہویں صدی عیسوی میں سامنے آیا۔

اسلام میں فلاحی ریاست کا تصور:

اسلام نے آج سے چودہ سو سال پہلے فلاحی ریاست کا نقشہ پیش کیا۔ اسلامی ریاست کا بنیادی مقصد خوشحال اور استحصال سے پاک معاشرے کا قیام ہے جہاں ہر فرد کی عزتِ نفس کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے۔ قانون کی نظر میں تمام افراد کو برابر سمجھا جاتا ہے۔ زبان اور رنگ و نسل کی بنیاد پر معاملات طے کرنے کی بجائے، قابلیت اور میرٹ کو ترجیح دی جاتی ہے۔ ہر فرد کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ اسلامی فلاحی ریاست ہر فرد کو معاشی و معاشرتی تحفظ فراہم کرتی ہے۔

اسلامی فلاحی ریاست کے فرائض:

1۔ روزگار کی فراہمی:

ہر فرد کے لیے روزگار کی فراہمی ایک اسلامی فلاحی ریاست کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

2۔ تعلیم کی فراہمی:

اسلامی ریاست میں بسنے والے لوگوں کی صحت اور تعلیم کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنا ریاست کے بنیادی فرائض میں شامل ہے۔

3۔ باہمی مشاورت:

ایک اسلامی فلاحی ریاست میں ریاست کے تمام معاملات باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے طے کیے جاتے ہیں۔

4۔ ترقی کے مواقع:

ایک اسلامی فلاحی ریاست میں معاشرتی انصاف کی اہمیت اور ضرورت کے مطابق ہر ایک کو اپنی اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مناسب اور بہتر مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔

5۔ بہتر اقتصادی حالت:

ایک اسلامی فلاحی ریاست لوگوں کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لیے نئے منصوبے شروع کرتی ہے تاکہ لوگوں کو بہتر روزگار فراہم کیا جائے۔

6۔ فوری اور سستا انصاف:

فوری اور سستا انصاف ایک اسلامی ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے تاکہ لوگوں کے اندر احساس محرومی پیدا نہ ہو اور وہ اپنے وطن کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے تیار رہیں۔

7۔ دولت کی منصفانہ تقسیم:

اسلامی فلاحی ریاست دولت کو چند ہاتھوں میں جمع ہونے کی اجازت نہیں دیتی۔ بلکہ دولت کی گردش سے تمام شہریوں کو مستفید کرتی ہے۔

8۔ قانون کی حکمرانی:

اسلام کا فلاحی ریاست کا نظریہ یہ ہے کہ اُس کے اندر رہنے والا اپنے آپ کو ہر لحاظ سے محفوظ سمجھے اس سے ریاستی معاملات میں مشاورت کی جائے۔ اسے رنگ ونسل کی وجہ سے بنیادی ریاستی معاملات سے الگ نہ کیا جائے اور زندگی گزارنے کے لیے ضروری سہولتیں فراہم کی جائیں۔

9۔ امن وامان کا قیام:

اسلامی فلاحی ریاست کا اہم فرض یہ ہے کہ ملک میں فتنہ وفساد کو ختم کیا جائے اور مکمل امن وامان قائم کیا جائے تاکہ لوگوں کی جان ومال اور عزت وآبرو کو مکمل تحفظ حاصل ہو۔

10۔ شہری حقوق کا تحفظ:

اسلامی فلاحی ریاست کی ایک اہم ذمہ داری اور مقصد یہ بھی ہوتا ہے کہ لوگوں کے معاشی، مذہبی اور سیاسی حقوق کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے۔

11۔ بنیادی سہولتوں کی فراہمی:

اسلامی فلاحی ریاست کا ایک اہم فریضہ یہ ہے کہ وہ شہریوں کے لیے خوراک، لباس، رہائش، تعلیم اور صحت جیسی بنیادی سہولتیں لوگوں کو بہم پہنچائے اور اس کے لیے مناسب بندوبست کرے۔

TopStudyWorld.com

12- دوسرے ممالک سے تعلقات:

اسلامی فلاحی ریاست کی ایک اہم ذمہ داری یہ ہے کہ بین الاقوامی دنیا سے خوشگوار اور اچھے تعلقات قائم کیے جائیں اور ان کو فروغ دیا جائے تاکہ بین الاقوامی امن کے لیے کی جانے والی کوششوں کا ساتھ دیا جا سکے۔

13- بین الاقوامی تعلقات کو فروغ:

ریاست کی ذمہ داری ہے کہ بین الاقوامی سطح پر مختلف ملکوں سے تعلقات قائم کرے۔

14- ملکی دفاع:

ملک کی نظریاتی، برّی، بحری اور فضائی حدود کی حفاظت کرنا بھی ریاست کی اہم ذمہ داری ہے۔

15- نئے وسائل کی تلاش:

ملک میں نئے وسائل تلاش کر کے ترقی کے عمل کو آگے بڑھانا بھی ریاست کی اہم ذمہ داری ہے۔

16- تعصّبات کا خاتمہ:

ملک سے قبائلی علاقائی اور ذاتیات کے تعصّبات کا خاتمہ بھی ریاست کی اہم ذمہ داری ہے۔

17- ووٹ کا حق:

شہریوں کو ووٹ کو حق دینا بھی ریاست کی اہم ذمہ داری ہے۔ تاکہ وہ ملک کی ترقی میں یکساں شامل ہو سکیں۔

18- جمہوری اداروں کا تحفظ:

ملک کے جمہوری اداروں کا تحفظ کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے تاکہ ملک میں مضبوط حکومتیں قائم ہوں۔

سوال 2: ہمارے قومی مقاصد کون سے ہیں؟ تفصیل سے بیان کیجئے۔ (لاہور بورڈ 2004ء)

جواب: قومی مقاصد:

کسی ریاست کے قیام کا نصب العین اور اغراض، اس ملک کے قومی مقاصد ہوتے ہیں یہی ان کے اتحاد و یکجہتی کے امین ہوتے ہیں۔ ہر ریاست کو قائم کرنے میں ایک مقصد کارفرما ہوتا ہے۔ ریاست قائم کرنے کے بعد اُن مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے تمام لوگ مل جُل کر کام کرتے ہیں۔ ان مقاصد کا حصول ہی افراد کو امن، سلامتی، معاشرتی انصاف اور بہتر سہولتیں مہیا کر سکتا ہے۔ ریاست کا قیام اس لیے عمل میں لایا جاتا ہے کہ مخصوص علاقہ میں آباد افراد کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا پورا پورا موقع ملے اور وہ امن و سکون کی فضا میں اپنی زندگیاں گزار سکیں۔ لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے ریاست کا قیام ناگزیر ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ ریاست کے بارے میں مختلف نظریات قائم اور ختم ہوتے رہے ہیں۔ ریاست کا کام اپنے شہریوں کو پُر امن ماحول میں بہتر سہولتیں فراہم کرنا ہے۔

پاکستان کے اہم قومی مقاصد:

ہمارے اہم قومی مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

1- جمہوری اصولوں پر مبنی معاشرہ:

پاکستان کے اندر ایک ایسا معاشرہ قائم کرنا جو مکمل طور پر اسلامی تعلیمات اور اس کے سنہری اور جمہوری اصولوں پر مبنی ہو۔

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

2۔ **اسلامی تعلیمات کا فروغ:**

پاکستان میں بسنے والے شہریوں کو ایسا ماحول فراہم کرنا، جہاں تمام لوگ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیاں اسلامی تعلیمات کے مطابق گزار سکیں۔

3۔ **وطن کی سالمیت:**

پاکستان کی سالمیت، آزادی اور وطن کی زمینی، بحری اور نظریاتی سرحدوں کی حفاظت اہم قومی مقاصد میں شامل ہے۔

4۔ **جہالت و غربت کا خاتمہ:**

پاکستان سے جہالت غربت وافلاس، معاشی استحصال، بے روزگاری کا خاتمہ، صحت اور تعلیم کی مناسب سہولتیں اہم قومی ترجیحات میں شامل ہیں۔

5۔ **اسلامی ممالک سے برادرانہ تعلقات:**

اسلامی ممالک سے قریبی دوستانہ تعلقات قائم کرتے ہوئے ان تمام ممالک کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا تاکہ ملت اسلامیہ کی ترقی اور خوشحالی کے لیے مل کر کام کیا جاسکے۔

6۔ **مضبوط اقتصادی پالیسیاں:**

ملک کو اقتصادی لحاظ سے مضبوط کرنے کے لیے واضح، جامع اور دیرپا پالیسیاں بنانا اور ان کو عملی شکل دینے کے لیے مناسب تحفظات فراہم کرنا اہم قومی مقاصد میں شامل ہے۔

7۔ **ہمسایہ ممالک سے بہتر تعلقات:**

پاکستان کے ہمسایہ ممالک سے بہتر تعلقات استوار کرنا۔ مسائل کے حل کے لیے پُرامن ذرائع تلاش کرنا اور علاقہ میں امن قائم رکھنے کے لیے ہونے والی کوششوں کا ساتھ دینا، پاکستان کے اہم ترین مقاصد میں شامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان سارک اور دوسری علاقائی تنظیموں کا سرگرم رکن ہے۔

8۔ **عالمی امن و سلامتی:**

اقوام متحدہ کے قواعد کے مطابق عالمی امن و سلامتی کے لیے اپنا کردار ادا کرنا۔ محکوم ومظلوم قوموں کے حقوق کی آواز بلند کرنا اہم دینی فریضہ بھی ہے۔

9۔ **معاشرتی انصاف کی فراہمی:**

تمام شہریوں کو معاشرتی انصاف فراہم کرنا تاکہ وہ وطن کی ترقی وخوشحالی کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے تیار رہیں اور کسی بھی قسم کا تعصب روانہ رکھا جائے۔

10۔ **علاقائی تعصبات کا خاتمہ:**

لوگوں کے اندر علاقائی تعصب کے رجحانات کو ختم کر کے ان کو ایک قوم میں ڈھالنا ایک اہم قومی مقصد ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

11۔ اعلیٰ اخلاقی اقدار کا فروغ:

پاکستان کا ایک اہم قومی مقصد اسلامی مساوات، باہمی احترام، رواداری اور تعاون قائم کر کے ملک کو اسلامی فلاحی ریاست بنانا اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کو فروغ دینا ہے۔

12۔ انسانی ہمدردی اور خدمت کا جذبہ:

پاکستان کا ایک قومی مقصد انسانیت کی خدمت ہے جس میں نہ صرف پاکستان میں رہنے والے تمام لوگوں کی خدمت کرنا بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی لوگوں کی خدمت کرنا اور مشکل حالات میں ان کا ساتھ دینا پاکستان کے اہم قومی مقاصد ہیں۔

13۔ مثبت تعمیری کوششیں:

کوئی بھی ملک اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا جب تک ملک کی مجموعی ترقی کے لیے پوری قوم مل کر حکومت کا ساتھ نہ دے۔ اس لیے مثبت تعمیری کوششیں کرنا بھی پاکستان کا ایک اہم قومی مقصد ہے۔

14۔ اقلیتوں کا تحفظ:

اسلام میں کوئی جبر نہیں۔ اسلام اقلیتوں کو مکمل مذہبی اور ثقافتی تحفظ فراہم کرنے کی ضمانت دیتا ہے۔ اسی وجہ سے اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ ہمارا ایک اہم قومی مقصد ہے اور یہی اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔

15۔ پسماندہ علاقوں کی ترقی:

ملک کے اندر پسماندہ علاقوں کو ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لایا جائے۔ یہ ہمارا ایک اہم قومی مقصد ہے۔

16۔ جوابدہی کا نظام:

ملک میں جوابدہی اور لوگوں کی کارکردگی پر باز پرس کا نظام فعال بنایا جائے یہ ہمارا ایک اہم قومی مقصد ہے۔

17۔ جدید ٹیکنالوجی کا حصول:

ملک کی ترقی کے لئے جدید ٹیکنالوجی کو حاصل کرنا اور اسے استعمال میں لانا بھی ہمارے قومی مقاصد میں شامل ہے۔

18۔ اخلاقی اقدار کو فروغ:

ملک کے اندر اخلاقی قدروں کو فروغ دینا بھی ہمارے قومی مقاصد میں شامل ہے۔

19۔ بین الاقوامی حالات سے آگاہی:

سیاسی اور معاشی طور پر ملک کو مستحکم بنانے کے لئے بین الاقوامی حالات سے آگاہی حاصل کرنا بھی ہمارے قومی مقاصد میں شامل ہے۔

20۔ آزادی کا تحفظ:

اپنی اور پوری دنیا کی اقوام کی آزادی کا تحفظ اور سلامتی کے لیے کوشش کرنا بھی پاکستان کے قومی مقاصد میں شامل ہے۔ حال ہی میں افواج پاکستان نے صومالیہ، بوسنیا اور فلسطین کے مسلمانوں کی آزادی اور سلامتی کے لیے بین الاقوامی فورم پر بھرپور آواز اٹھائی ہے۔

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

سوال 3: معاشرتی انصاف کی اہمیت واضح کیجئے۔ (لاہور بورڈ 2010ء)

جواب: معاشرتی انصاف:

معاشرتی انصاف سے مراد یہ ہے کہ افراد کے درمیان رنگ ونسل، عہدہ اور مذہب کی بنیاد پر تمیز نہ کی جائے بلکہ ہر ایک کو اس کا حق اور حصہ ملے۔ کسی بھی ریاست کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ ریاست میں بسنے والے تمام افراد کو ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں۔ رنگ ونسل، زبان یا مذہب کی بناء پر کسی قسم کی تمیز یا امتیاز روا نہ رکھا جائے۔

معاشرتی انصاف کی اہمیت:

معاشرتی انصاف کی اہمیت مندرجہ ذیل نکات سے واضح ہوتی ہے۔

1۔ قومی یکجہتی:

معاشرتی انصاف سے ریاست میں رہنے والے افراد کے اندر اتحاد، یگانگت اور قومی یکجہتی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور تمام لوگوں کو ترقی کرنے کے مساوی مواقع میسر آتے ہیں۔

2۔ محبت و بھائی چارے کا فروغ:

معاشرتی انصاف کی فراہمی لوگوں کے اندر بھائی چارے، محبت، قربانی اور ایثار کے جذبات کو فروغ دیتی ہے۔

3۔ مثبت جذبات کا فروغ:

معاشرتی انصاف لوگوں کے اندر ریاست کے لیے مثبت جذبات کو ابھارنے اور فروغ دینے کا باعث بنتا ہے۔

4۔ بے چینی کا خاتمہ:

معاشرتی انصاف افراد کے اندر پیدا ہونے والی بے چینی، اضطرابی کیفیت اور ان کے منفی جذبات اور خدشات کو ختم کرتا ہے۔

5۔ قانون کی بالادستی:

معاشرتی انصاف کے حوالہ سے سب سے اہم بات یہ ہے کہ ریاست کے اندر قانون کی بالادستی ہو اور تمام افراد کے لیے ایک ہی قانون ہو۔ سرکاری اور انتظامی عہدوں سے قطع نظر تمام افراد سے یکساں سلوک کیا جائے۔

6۔ جان و مال کا تحفظ:

لوگوں کی جان و مال کا تحفظ، عزت و آبرو کی حفاظت معاشرتی انصاف کے بنیادی تقاضے ہیں۔ حکومت معاشرتی انصاف پر مبنی معاشرہ قائم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرتی رہتی ہے۔

7۔ تعصبات کا خاتمہ:

معاشرتی انصاف کے لیے ضروری ہے کہ تمام مذہبی، نسلی اور علاقائی تعصبات کا خاتمہ کیا جائے۔ تاکہ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے اور ہر ایک کو اس کا اصل حق دیا جا سکے۔

8۔ ترقی کے مساوی مواقع:

معاشرے سے انتشار ختم ہوتا ہے اور لوگوں کو ترقی کے یکساں مواقع میسر آتے ہیں۔

9۔ جذبہ حب الوطنی کو فروغ:

معاشرتی انصاف کے باعث لوگوں میں جرات اور ہمت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وطن کی محبت کا جذبہ فروغ پاتا ہے اور مشکل وقت میں

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

ملک کی عزت و ناموس لوگ جان بھی نچھاور کر دیتے ہیں۔

10۔ عالمی امن اور بھائی چارہ:

معاشرتی انصاف سے لوگوں میں باہم بھائی چارہ قائم ہوتا ہے جس کا دائرہ کار پھیل کر دنیا کو امن کا گہوارہ بنا سکتا ہے۔

11۔ پرسکون ماحول:

معاشرتی انصاف سے لوگوں کو سیاسی اور معاشرتی و اقتصادی طور پر سکون حاصل ہوتا ہے بے امنی کی کیفیت ختم ہو جاتی ہے۔

12۔ حرص و ہوس کا خاتمہ:

معاشرتی انصاف سے لوگوں کو مکمل حقوق حاصل ہوتے ہیں اور حرص و ہوس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

13۔ ملکی سلامتی اور استحکام:

معاشرتی انصاف سے لوگوں میں وطن کے لئے محبت پیدا ہوتی ہے اور یوں ملکی سلامتی کو استحکام ملتا ہے۔

14۔ غیر اخلاقی سرگرمیوں کا خاتمہ:

معاشرتی انصاف سے لوگوں میں باہمی محبت کو فروغ ملتا ہے اور غیر اخلاقی سرگرمیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

15۔ طبقاتی کشمکش کا خاتمہ:

معاشرتی انصاف سے بھائی چارے کی جو فضا پیدا ہوتی ہے اس سے امیر و غریب اور طبقاتی کشمکش کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

16۔ صلاحیتوں کا اظہار کے مواقع:

معاشرتی انصاف کی وجہ سے تمام لوگوں کو اپنی صلاحیتوں کا اظہار کے یکساں مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

17۔ سیاسی انتشار کا خاتمہ:

معاشرتی انصاف کی وجہ سے لوگ اپنے حکمرانوں سے پیار کرتے ہیں اور یوں معاشرے سے سیاسی انتشار کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

18۔ مشاورت اور رائے دہی کا حق:

معاشرتی انصاف کی وجہ سے تمام شہریوں کو مشاورت اور رائے دہی کا حق حاصل ہوتا ہے اور یوں اعتماد کی فضاء پیدا ہوتی ہے۔

19۔ ملکی وقار میں اضافہ:

معاشرتی انصاف کی بنیاد پر ملک دنیا کی دوسری اقوام میں نیک نامی کماتا ہے اور یوں ملکی وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

20۔ احترام باہمی کو فروغ:

معاشرتی انصاف کی وجہ سے لوگ ایک دوسرے کے حقوق کا احترام کرتے ہیں اور یوں معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے۔

حاصلِ کلام:

اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے "جس قوم میں معاشرتی انصاف نہ ہو وہ جلد تباہی سے دوچار ہوتی ہے"۔ معاشرتی انصاف اسلام کا خاصا ہے۔ معاشرتی انصاف میں انسانی زندگی کی بقاء ہے اور معاشرتی انصاف امن کا گہوارہ ہے جس میں انسانی تہذیب و تمدن پل کر جوان ہوتی ہے۔

سوال 4: ترقی کے لوازمات کا جائزہ لیجئے۔

جواب: ترقی کے لوازمات:

ترقی کے لوازمات سے مراد وہ عوامل ہیں جو کسی بھی ملک یا ریاست کی ترقی کے لئے لازم و ملزوم ہوتے ہیں۔

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

کسی بھی ملک یا ریاست کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ اس کے پاس وافر وسائل ہوں تا کہ لوگوں کی ضروریات آسانی سے پوری کی جا سکیں۔ ترقی یافتہ ممالک کی مثال ہمارے سامنے ہے جو کہ وسائل کے حوالے سے مالا مال ہیں۔ وہ آسانی سے اپنے شہریوں کی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں۔ ایک فلاحی ریاست کے قیام کے لیے لازم ہے کہ ملک کے اندر وافر وسائل ہوں تا کہ لوگ ذہنی، معاشی اور معاشرتی اطمینان سے اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق کام کر کے ریاست کی ترقی اور خوشحالی کا باعث بنیں مگر ترقی پذیر ممالک کا ایک بڑا مسئلہ یہ ہے وسائل کم اور مسائل بہت زیادہ ہیں۔ دوسرے یہ کہ تمام علاقے وسائل کے حوالے سے یکساں نہیں ہیں۔

1۔ **وسائل کا بھرپور استعمال:**

ایک فلاحی ریاست کے قیام اور بقاء کے لیے ضروری ہے کہ وسائل کو بڑھایا جائے تا کہ ان وسائل سے خاطر خواہ فائدہ اُٹھایا جا سکے۔

2۔ **آبادی پر کنٹرول:**

ملک کے اندر بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لیے مختلف پروگرام اور پالیسیاں بنائی جائیں تا کہ وسائل آبادی کا شکار ہونے کی بجائے ملک کی ترقی کا باعث بنیں۔

3۔ **ترقی کے یکساں مواقع:**

لوگوں کو ترقی کرنے کے یکساں مواقع فراہم ہونے چاہییں تا کہ لوگوں کے اندر احساس محرومی پیدا نہ ہو اور وہ اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے ملک کی ترقی، خوشحالی اور بقاء کا سبب بنیں۔

4۔ **پسماندہ علاقوں کی ترقی:**

ملک کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں پر بھرپور توجہ دینی چاہیے اور ان کو ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں تا کہ وہاں کے رہنے والے بھی اُن ثمرات کا فائدہ اُٹھا سکیں جو ترقی یافتہ علاقوں کو حاصل ہیں۔ اس طرح پسماندہ علاقوں سے ترقی یافتہ علاقوں کی طرف آبادی کی نقل مکانی کو روکا جا سکتا ہے۔

5۔ **پالیسیوں میں تسلسل و ربط:**

حکومتی پالیسیوں میں ایک تسلسل اور ربط ہونا چاہیے۔ مستقبل کی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ترجیحات طے کرنا چاہئیں۔ پروگرام حکمرانوں کی مرضی اور خواہشات کی بجائے ملکی مفادات کے مطابق ہونے چاہییں۔

6۔ **صنعتوں کا فروغ:**

پسماندہ علاقوں کی صنعتی اور معاشی ترقی کے لیے ان علاقوں میں صنعتیں لگانے والوں کو خصوصی مراعات دی جائیں تا کہ ان علاقوں سے بے روزگاری اور غربت کا خاتمہ کیا جا سکے۔

7۔ **ہنرمند افراد کی سرپرستی:**

قابل اور ہنرمند افراد کی سرکاری سرپرستی ہونی چاہیے تا کہ لوگوں کے اندر خود اعتمادی، لگن اور محنت کا جذبہ پیدا ہو۔

8۔ **زرعی ترقی:**

پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہونے کے ساتھ ساتھ ایک زرعی ملک بھی ہے جہاں پر وسائل کی کیفیت علاقوں کے حوالے سے بہت مختلف ہے۔ ایک طرف ہم پنجاب اور سندھ کا وسیع زرعی علاقہ دیکھتے ہیں جو زرعی اجناس کی دولت سے مالا مال ہے تو دوسری طرف بلوچستان اور سرحد کا پہاڑی بنجر علاقہ ہے جہاں پر زرعی پیداوار نہ ہونے کے برابر ہے۔ پاکستان کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ پاکستان میں زراعت کو جدید اور

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

سائنسی بنیادوں پر استوار کیا جائے۔

9۔ معدنیات کی تلاش:

بلوچستان اور سرحدی صوبے میں وسیع معدنیات ہیں مگر ان سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اُٹھایا جا رہا۔ اس لیے پاکستان کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ معدنیات کی بھرپور اور جدید طریقے سے تلاش کی جائے تاکہ نئے وسائل بڑھائے جاسکیں۔

10۔ مہارتوں کو فروغ:

ملکی ترقی کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ نہ صرف علم کو فروغ دیا جائے بلکہ ملک میں مہارتوں کو فروغ دیا جائے تاکہ ماہر افراد ملکی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرسکیں۔

11۔ فرسودہ روایات سے نجات:

دولت اور وسائل کی اس قدر غیر متوازن تقسیم نے لوگوں کے اندر احساس محرومی کے جذبات پیدا کر دیئے ہیں جو کہ کسی طرح بھی ریاست کی بقاء، ترقی اور خوشحالی کے لیے نیک شگون نہیں ہے۔ آبادی میں تیزی سے اضافہ بھی وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم کا باعث بنتا ہے۔ ہمارے معاشرتی نظام میں قائم فرسودہ روایات نے بھی وسائل کی غیر متوازن تقسیم کو قائم اور برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

12۔ خواتین کی حوصلہ افزائی:

کسی ملک کی ترقی کے لئے زندگی کے تمام شعبوں میں خواتین کی حوصلہ افزائی لازمی ہے۔

13۔ ہنر مند افراد کا اضافہ:

ملک میں سائنسدانوں، انجنیئروں کی تعداد کو بڑھایا جائے تاکہ ترقی کا عمل تیز ہو۔

14۔ جدید ٹیکنالوجی کو فروغ:

ملک میں جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جائے۔

15۔ عدلیہ کی آزادی:

ملکی ترقی کے لئے عدلیہ کی آزادی کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے تاکہ لوگوں کو ان کی جان و مال کا تحفظ حاصل ہو۔

16۔ جمہوری اداروں کی آزادی:

ملک میں جمہوری اداروں کی آزادی کو لازمی قرار دیا جائے۔

17۔ نئے وسائل کی تلاش:

ملک میں نئے وسائل تلاش کئے جائیں ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔

18۔ سیاسی استحکام:

کسی ملک کی ترقی کے لئے اس ملک میں سیاسی استحکام کا ہونا لازمی ہے۔

19۔ ملکی دفاع اور سلامتی:

کسی ملک کی ترقی کے لئے اس ملک کی سلامتی اور دفاع کا نظام مضبوط تر ہونا چاہیے۔

20۔ ذرائع نقل و حمل کو فروغ:

ملک میں ترقی کے لئے سڑکوں، ریلوے، بحری راستوں اور فضائی راستوں کا تحفظ اور سلامتی نیز ان کو فروغ دینا نہایت ضروری ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

حاصلِ کلام:

کسی ملک کی ترقی کے لئے مندرجہ بالا نکات کو بروکار لانا نہایت اولین شرط ہے تب ہی کوئی ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔

سوال 5: شہریوں کے فرائض کی وضاحت کیجئے۔ یا (لاہور بورڈ 09-06-2005ء)

فرد کی ریاستی ذمہ داریاں بیان کریں۔ یا اچھے شہری کے فرائض بیان کریں۔

جواب: فرد کی ریاستی ذمہ داریاں:

ریاست افراد کا ایک ایسا اجتماع ہے جو کسی مخصوص علاقہ میں مستقل طور پر رہ رہے ہوں۔ ان افراد کے اندر باہمی تعاون رواداری، لگن اور باہمی اتحاد اور یگانگت کے جذبات پائے جاتے ہوں۔ فرد اور ریاست مخصوص مقاصد کی تکمیل کے لیے مل جل کر کام کرتے ہیں اور ترقی کے ثمرات سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔

فلاحی ریاست کے تصور نے ریاست کی ذمہ داریوں اور معاملات کو ایک نئی شکل دے دی ہے۔ آج کی ریاست سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے شہریوں کی تمام بنیادی ضروریات کو پورا کرے۔ ان ضروریات کا تعلق تعلیم، صحت، روزگار پُر امن معاشرتی ماحول اور دوسرے کئی معاملات سے ہو سکتا ہے۔ اسی طرح ریاست کی ذمہ داری ہے کہ اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے مختلف پروگرام اور پالیسیاں مرتب کرے تاکہ شہریوں کے اندر ملک سے محبت، وفاداری اور قربانی و ایثار کے جذبات فروغ پائیں۔

ہر شہری ملک کا ایک اہم اور قابلِ احترام رکن ہے اور اس پر ریاست کی طرف سے چند ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ جن کا پورا کرنا ہر شہری کے فرائض میں شامل ہے۔

شہریوں کے فرائض:

1۔ ملک سے وفاداری:

تمام شہریوں کا بنیادی اور اوّلین فرض یہ ہے کہ ملک سے وفادار رہیں اور ملک و قوم کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں۔

2۔ قومی مفادات کا فروغ:

تمام شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ ملک کی ترقی و بقاء کے لیے ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر کام کریں اور قومی مفادات کو ترجیح دیں۔

3۔ قوانین کی پابندی:

شہریوں کو پُر امن ماحول فراہم کرنے اور ان کے روزمرہ کے معاملات کو کنٹرول کرنے کے لیے جو قوانین بنائے جاتے ہیں۔ ان کی پابندی اور ان پر عمل درآمد کرنا ہر شہری کا فرض ہے۔

4۔ بروقت ٹیکسوں کی ادائیگی:

ہر شہری کا فرض ہے کہ حکومت کی طرف سے عائد کردہ ٹیکسوں کے گوشواروں کو دیانتداری سے پر کرے اور ٹیکسوں کو مکمل اور بروقت ادا کرے تاکہ ریاست کو اپنے کاموں کی انجام دہی میں دشواری نہ ہو۔

5۔ حالات سے آگاہی:

شہریوں کا فرض ہے کہ ملک کے اندر ہونے والے معاملات پر پوری طرح نظر رکھیں۔ حالات سے باخبر رہنا ریاست کے شہریوں کا اہم

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

فرض ہے

6۔ **سہولتوں کا بہتر استعمال:**

ریاست افراد کی فلاح و بہبود کے لیے جو مختلف اقدامات اور سہولتیں فراہم کرنے کا بندوبست کرتی ہے ان کی حفاظت اور ان کا صحیح استعمال ہر شہری کا فرض ہے۔

7۔ **احساس ذمہ داری:**

ریاست کے استحکام اور بقاء کے لیے ہونے والی تمام کوششوں میں بھرپور اور موثر طور پر اپنا کردار ادا کرنا اور ریاست کی ترقی کے لیے خلوص، لگن اور محنت سے کام کرنا ہر شہری کے فرائض میں شامل ہے۔

8۔ **فلاحی کاموں میں تعمیری کردار:**

شہریوں کے فرائض میں یہ بھی ہے کہ اپنی مدد آپ کے تحت فلاح و بہبود کے مختلف منصوبوں کا آغاز کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ سہولتیں اور فائدے حاصل ہوں۔

9۔ **مثبت قومی سوچ:**

ملک کے اندر علاقائی سیاست اور ریاست کے خلاف منفی پروپیگنڈے کے خاتمہ کے لیے حکومت کی طرف سے ہونے والی کوششوں اور اقدامات کا بھرپور ساتھ دینا ہر شہری کا فرض ہے۔

10۔ **ووٹ کا صحیح استعمال:**

ایک اچھے شہری کا فرض ہے کہ وہ سیاسی عمل میں حصہ لیتے ہوئے ووٹ کا صحیح استعمال کرے۔ صحیح نمائندوں کو ووٹ دے تاکہ اُس کا ووٹ ملک کی تقدیر بدلنے کا باعث بنے۔

شہریوں کی طرف سے بنیادی فرائض کی ادائیگی انسانی ترقی و خوشحالی و بقاء کا باعث بنتی ہے۔ اگر شہری اپنے فرائض ادا نہیں کرتے یا اُن کو اپنے فرائض کا احساس نہیں ہوتا۔ تو ریاست میں موجود وسائل سے بھرپور فائدہ نہیں اُٹھایا جا سکتا اور نہ ملک ترقی یافتہ ملکوں کی صف میں کھڑا ہو سکتا ہے

11۔ **اجتماعی سوچ اور کوشش:**

ملک کے اندر اجتماعی سوچ اور کوشش کو فروغ دینا ہر شہری کی اہم ذمہ داری ہے۔

12۔ **ملکی وقار کو فروغ:**

ہر شہری کو چاہیے کہ وہ ایسے کام کرے جس سے ملکی وقار میں اضافہ ہو اور انسانیت کی فلاح و بہبود کو فروغ ملے۔

13۔ **حکام سے تعاون:**

حکومتی مشینری سے تعاون کرنا ہر شہری کا فریضہ ہے تاکہ مل جل کر وطن کی ترقی کے لئے کام کیا جا سکے۔

14۔ **ملک سے وفاداری اور حلفِ پاسداری:**

ہر شہری کو چاہیے کہ وہ اپنے ملک سے وفادار رہے اور اس سے محبت کی پاسداری کرے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

15۔ فرض شناسی:

ملک کی طرف سے عائد کردہ تمام ذمہ داریوں کو مکمل فرض شناسی سے پورا کرنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔

16۔ محنت کی عظمت کا شعور:

ہر شہری کے لازمی ہے کہ وہ محنت کر کے اپنے ملک کا نام روشن کرے۔

17۔ وسائل کا صحیح استعمال:

ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ ریاست کی طرف سے دیے گئے تمام وسائل کو ایمانداری اور امانتداری سے استعمال میں لائیں اور انہیں ضائع نہ کرے۔

18۔ سرکاری واجبات کی ادائیگی:

ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ خود پر عائد تمام واجبات کو ادا کرے اور اس میں کوتاہی نہ کرے۔

19۔ احترام انسانیت:

ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ دوسرے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں اور کسی کی دل آزاری نہ کرے۔

20۔ جذبہ حُبُ الوطنی:

ہر شہری اپنے وطن سے محبت کرے اور ایسے کام کرے جس سے ملکی وقار میں اضافہ ہو۔

حاصلِ کلام:

شہری کسی بھی ملک کا اہم اثاثہ ہوتے ہیں لہٰذا انہیں اپنے ملک اور اپنے ہم وطنوں سے بھائی چارے اور خلوصِ محبت سے پیش آنا چاہیے اور وطن کی ترقی، حفاظت اور سلامتی کے لئے جان تک دینے سے دریغ نہ کرنا چاہیے۔ اسے اپنے ذاتی مفادات پر ترجیح دینی چاہیے۔

سوال 6: مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں:

1۔ وسائل کی منصفانہ تقسیم 2۔ بین الاقوامی امن اور بھائی چارا

جواب: وسائل کی منصفانہ تقسیم:

کسی بھی ریاست کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ اس کے پاس وافر وسائل ہوں تا کہ آبادی کی ضروریات آسانی سے پوری کی جا سکیں۔ ترقی یافتہ ممالک کی مثال ہمارے سامنے ہے جو کہ وسائل کے حوالے سے مالا مال ہیں۔ وہ آسانی سے اپنے شہریوں کی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں۔

فلاحی ریاست میں وسائل کی منصفانہ تقسیم کی اہمیت:

ایک فلاحی ریاست کے قیام کے لیے نہایت لازمی ہے کہ ملک کے اندر وافر وسائل ہوں تا کہ لوگ فکری، معاشی اور معاشرتی اطمینان سے اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق کام کر کے ریاست کی ترقی اور خوشحالی کا باعث بنیں مگر ترقی پذیر ممالک کا ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ انکے وسائل کے مقابلے میں ان کے مسائل بہت زیادہ ہیں۔ دوسرے یہ کہ تمام علاقے وسائل کے حوالے سے برابر نہیں ہیں۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

پاکستان اور وسائل کی تقسیم:

غیر مساوی علاقائی وسائل:

پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہونے کے ساتھ ساتھ ایک زرعی ملک بھی ہے جہاں پر وسائل کی کیفیت علاقوں کے حوالے سے بہت مختلف ہے۔ ایک طرف ہم پنجاب اور سندھ کے وسیع زرعی میدان علاقہ دیکھتے ہیں جو زرعی اجناس کی دولت سے مالا مال ہے تو دوسری طرف بلوچستان اور سرحد کا پہاڑی بنجر علاقہ ہے جہاں پر زرعی پیداوار نہ ہونے کے برابر ہے۔ معدنی وسائل کے حوالے سے بھی پاکستان کے مختلف علاقوں میں بڑا فرق پایا جاتا ہے۔

وسائل سے عدم توجہی:

بلوچستان اور سرحدی صوبے میں وسیع معدنیات ہیں مگر ان سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اُٹھایا جا رہا۔ پاکستان میں زراعت اور معدنیات کے شعبہ میں فرق کے ساتھ ساتھ زندگی کے دیگر شعبوں میں بھی نمایاں فرق نظر آتا ہے۔ دیہاتوں میں رہنے والے لوگوں کے لیے تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں میں ملنے والی سہولتیں شہری علاقوں کی نسبت ناقص اور غیر معیاری ہیں۔

وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم:

پاکستان کے اندر ذاتی وسائل کے حوالے سے بھی بہت نمایاں فرق ہے۔ ایک طرف ہمیں وہ لوگ نظر آتے ہیں، جن کے حصہ میں پاکستان کے تقریباً 80% وسائل ہیں جبکہ وہ آبادی کا صرف 2% ہیں۔ دوسری طرف وہ 98% لوگ ہیں جو غربت وافلاس کا شکار ہیں۔

احساس محرومی میں اضافہ:

دولت اور وسائل کی اس قدر غیر متوازن تقسیم نے لوگوں کے اندر احساس محرومی کے جذبات پیدا کر دیئے ہیں جو کہ کسی طرح بھی ریاست کی بقاء، ترقی اور خوشحالی کے لیے نیک شگون نہیں ہے۔

آبادی میں تیزی سے اضافہ:

آبادی میں تیزی سے اضافہ بھی وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم کا باعث بنتا ہے۔ ہمارے معاشرتی نظام میں قائم فرسودہ روایات نے بھی وسائل کی غیر متوازن تقسیم کو قائم اور برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

بین الاقوامی امن اور بھائی چارا:

جدید سائنسی ایجادات نے دنیا کے تمام ممالک کو باہم ملا دیا ہے۔ پوری دنیا نے اب ایک گاؤں (گلوبل ویلیج) کی شکل اختیار کر لی ہے۔ کسی ایک ملک میں ہونے والے واقعات فوری طور پر دوسرے ممالک کو متاثر کرتے ہیں۔ دنیا میں امن و سلامتی قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ تمام ممالک آپس میں گہرا رابطہ اور تعلق رکھیں تاکہ عالمی امن کے لیے ضروری اقدامات کیے جا سکیں۔ جس طرح افراد کے آپس میں معاملات اور مسائل ہوتے ہیں اسی طرح ریاستوں کے درمیان بھی تنازعات اور مسائل پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے پر امن ذرائع تلاش کیے جائیں تاکہ بنی نوع انسان کو جنگ کی ہولناک تباہ کاریوں سے بچایا جا سکے۔

بین الاقوامی امن و سلامتی کے لیے قائم ادارے:

ریاستوں کے درمیان بین الاقوامی رابطہ اور تعاون کے لیے اس وقت بے شمار ادارے اور تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ ان میں اقوام متحدہ کا ادارہ اس وقت سب سے نمایاں ہے۔ یہاں پر تقریباً دنیا کے تمام ممالک اکٹھے ہو کر بین الاقوامی امن و سلامتی اور تعاون کے لیے کام کرتے ہیں۔ ان اداروں میں اقوامِ متحدہ، ای۔سی۔او، او۔آئی۔سی، سارک اور غیر جانبدار ممالک کی تحریک وغیرہ شامل ہیں۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

پاکستان ایک امن پسند ملک:

پاکستان ایک امن پسند ملک ہے۔ اس کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ دنیا کے تمام ممالک سے بہتر، دوستانہ اور خوشگوار تعلقات قائم کیے جائیں۔ دنیا میں امن کی بحالی اور فروغ کے لیے پاکستان نے ہمیشہ اقوامِ متحدہ کی طرف سے ہونے والی کوششوں اور اقدامات کی بھرپور حمایت کی ہے۔ پاکستان دنیا بھر میں جاری آزادی کی تحریکوں کی بھی بھرپور حمایت کرتا ہے۔

پاکستان اور اقوام عالم:

پاکستان مختلف بین الاقوامی تنظیموں کا رکن ہونے کے ساتھ ساتھ علاقائی سطح پر قائم ہونے والی تنظیموں کا بھی ایک فعال اور بااثر رکن ہے۔ جس میں غیر جانبدار ممالک کی تحریک، سارک اور ای۔سی۔او (E.C.O) کی تنظیمیں اہم ہیں۔ ان تمام اداروں اور تنظیموں کا مقصد یہ ہے کہ ریاستوں کے درمیان پیدا ہونے والے تنازعات کو علاقائی سطح پر پُرامن طریقے سے حل کیا جائے اور علاقائی تعاون کی تنظیموں اور اداروں کی حمایت کرتے ہوئے بین الاقوامی تعاون اور اتحاد کو فروغ دیا جائے تاکہ دنیا کو جنگ کی تباہ کاریوں سے بچایا جا سکے۔

سوالات کے مختصر جوابات

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

س1: ٹیکسوں کی ادائیگی کے سلسلے میں فرد کو کیا کرنا چاہیے؟ (لاہور بورڈ 2010ء)

ج: ملکی ترقی کے لیے ٹیکسوں کی ادائیگی بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے کیونکہ ٹیکس ہی قومی آمدنی کا ذریعہ ہوتے ہیں اس لیے ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ ریاست کی طرف سے اپنے اوپر عائد تمام ٹیکسوں کو بروقت اور مکمل طور پر ادا کرے اُس میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرے اور نہ ہی کسی قسم کی منفی سوچ سے کام لے تاکہ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

س2: ریاست سے کیا مراد ہے؟

ج: ریاست افراد کا ایک ایسا گروہ یا مجموعہ ہے جو کسی مخصوص علاقے پر بیرونی دباؤ سے آزاد اور مستقل قابض ہوں، جن کی اپنی ایک منظم حکومت ہو جس کی لوگ عادتاً اطاعت کریں۔ ریاست کے قیام کے لیے چار بنیادی عناصر کی ضرورت ہوتی ہے۔

1۔ آبادی 2۔ مخصوص علاقہ 3۔ اُن کی اپنی حکومت 4۔ اُن کا اپنا اقتدارِ اعلیٰ

س3: پسماندہ علاقوں کو کیسے ترقی دی جا سکتی ہے؟ (لاہور بورڈ 2010ء)

ج: ملک کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں کی ترقی کی طرف توجہ دینا حکومت کی اہم ذمہ داری ہوتی ہے تاکہ ان علاقوں کو ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لایا جا سکے تاکہ وہاں کے رہنے والے بھی اُن ثمرات کا فائدہ اُٹھا سکیں جو ترقی یافتہ علاقوں کو حاصل ہیں۔ اس طرح پسماندہ علاقوں سے ترقی یافتہ علاقوں کی طرف آبادی کی نقل مکانی کو روکا جا سکتا ہے۔

س4: پاکستان کے دو قومی مقاصد تحریر کریں۔

ج: 1۔ پاکستان کے اندر ایک ایسا معاشرہ قائم کرنا جو مکمل طور پر اسلامی تعلیمات اور اس کے سنہری، جمہوری اصولوں پر مبنی ہو۔

2۔ پاکستان میں بسنے والے شہریوں کو ایسا ماحول فراہم کرنا، جہاں تمام لوگ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیاں اسلامی تعلیمات کے مطابق گزاریں۔

3۔ پاکستان کی سالمیت، آزادی اور وطن کی سرحدوں کی حفاظت اہم قومی مقاصد میں شامل ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

4۔ پاکستان سے جہالت غربت وافلاس، معاشی استحصال، بے روزگاری کا خاتمہ، صحت اور تعلیم کی مناسب سہولتیں اہم قومی ترجیحات میں شامل ہیں۔

5۔ اسلامی ممالک سے قریبی دوستانہ تعلقات قائم کرتے ہوئے ان تمام ممالک کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا تا کہ ملتِ اسلامیہ کی ترقی اور خوشحالی کے لیے مل کر کام کیا جاسکے۔

س5: عمومی تعلیم سے کیا مراد ہے؟ (لاہور بورڈ 11-10-2009ء)

ج: عمومی تعلیم سے مراد تعلیم کا وہ کم از کم معیار ہے جس سے انسان میں سوجھ بوجھ کی صلاحیت پیدا ہو اور انسان اپنی انفرادی اور ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے کے قابل ہو جائے اور انسان اپنے حقوق و فرائض سے صحیح طور پر آگاہ ہو سکے۔ کسی بھی ریاست کی ترقی، خوشحالی اور کامیابی کے لیے تعلیم یافتہ افراد بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ تعلیم انسان کے اندر سوجھ بوجھ کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔ فلاحی ریاست میں ابتدائی تعلیم لازمی اور مفت ہونی چاہیئے۔

س6: مثبت تعمیری کوششیں کیسے ممکن ہیں؟ (لاہور بورڈ 2009ء)

ج: i۔ قومی مقاصد کی ٹھیک طریقے سے نشان دہی ہو۔

ii۔ مسائل کی نوعیت اور ان کو حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا جائے۔

iii۔ ملک کے اندر وسائل کی دستیابی اور ان کا بھرپور استعمال کیا جائے۔

iv۔ کارکردگی کا جائزہ اور باز پرس کا واضح نظام رائج ہو۔

v۔ بدلتے ہوئے حالات پر کڑی نظر اور ان کے مطابق ترقی کے لیے کوشش کی جائے۔

س7: دولت اور وسائل میں توازن نہ ہونے سے کیا بگاڑ پیدا ہوتا ہے؟

ج: دولت اور وسائل میں توازن نہ ہونے سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔

1- دولت چند ہاتھوں میں مرتکز ہو کر رہ جاتی ہے ملک کی زیادہ تر آبادی وسائل سے بھرپور فائدہ نہیں اُٹھا پاتی۔

2- دولت اور وسائل میں توازن نہ ہونے سے ملکی ترقی رُک جاتی ہے۔

3- دولت اور وسائل میں توازن نہ ہونے سے لوگوں میں احساسِ محرومی پیدا ہوتا ہے۔

4- دولت اور وسائل میں توازن نہ ہونے سے ملک انفرادی اور اجتماعی طور پر معاشی پسماندگی کا شکار ہو جاتا ہے۔

5- آبادی میں تیزی سے اضافہ بھی وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم کا باعث بنتا ہے۔ ہمارے معاشرتی نظام میں قائم فرسودہ روایات نے بھی وسائل کی غیر متوازن تقسیم کو قائم اور برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

س8: مثبت قومی سوچ سے کیا مراد ہے؟ (لاہور بورڈ 2010ء)

ج: مثبت قومی سوچ سے مراد یہ ہے کہ ملک کے اندر علاقائی سیاست اور ریاست کے خلاف منفی پروپیگنڈہ کے خاتمہ کے لیے حکومت کی طرف سے ہونے والی کوششوں اور اقدامات کا بھرپور ساتھ دیا جائے۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہر فرد اپنا کردار ادا کرے اور ہر قسم کے تعصبات سے دور رہتے ہوئے ملکی ترقی میں فعال کردار ادا کرے۔

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

س9: فلاحی ریاست سے کیا مراد ہے؟

ج: فلاحی ریاست ایک ایسی ریاست ہے جو افراد کی زیادہ سے زیادہ ترقی، خوشحالی اور فلاح و بہبود پر توجہ دیتی ہے۔ فلاحی ریاست اپنے شہریوں کو بنیادی حقوق فراہم کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ فلاحی ریاست ایک ایسا ماحول قائم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ جس میں ہر فرد اپنی صلاحیتوں کا بہتر سے بہتر استعمال کر سکے۔ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ جدید نظریات نے ریاست کے بنیادی فرائض میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔

س10: قانون کی حکمرانی سے کیا مراد ہے؟

ج: اسلام میں فلاحی ریاست کا نظریہ یہ ہے کہ اُس کے اندر رہنے والا اپنے آپ کو ہر لحاظ سے محفوظ سمجھے اس سے ریاستی معاملات میں مشاورت کی جائے۔ اسے رنگ و نسل کی وجہ سے بنیادی ریاستی معاملات سے الگ نہ کیا جائے اور زندگی گزارنے کے لیے ضروری سہولتیں فراہم کی جائیں۔ قانون کی مکمل بالا دستی ہو ہر شخص بغیر کسی امتیاز کے قانون کی نظر میں برابر ہو۔ عدل و انصاف کے معاملے میں شاہ و گدا کا فرق نہ ہو اور یہ سب قرآن و سنت کا تابع ہو۔

س11: معاشرتی انصاف سے کیا مراد ہے؟

ج: معاشرتی انصاف سے مراد یہ ہے کہ افراد کے درمیان رنگ و نسل، عہدہ اور مذہب کی بنیاد پر تمیز نہ کی جائے بلکہ ہر ایک کو اس کا حق اور حصہ ملے۔ کسی بھی ریاست کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ ریاست میں بسنے والے تمام افراد کو ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں۔ رنگ نسل، زبان یا مذہب کی بناء پر کسی قسم کی تمیز یا امتیاز روا نہ رکھا جائے۔

س12: وسائل کی منصفانہ تقسیم کی اہمیت بیان کریں۔

ج:
1- کسی بھی ملک یا ریاست کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ اس کے پاس وافر وسائل ہوں تا کہ لوگوں کی ضروریات آسانی سے پوری کی جاسکیں۔
2- ایک فلاحی ریاست کے قیام کے لیے بہت لازم ہے کہ ملک کے اندر وافر وسائل ہوں تا کہ لوگ ذہنی، معاشی اور معاشرتی اطمینان سے اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق کام کر کے ریاست کی ترقی اور خوشحالی کا باعث بنیں۔
3- وسائل کی منصفانہ تقسیم سے لوگوں کے اندر احساسِ محرومی کے جذبات کم ہوتے ہیں۔
4- وسائل کی منصفانہ تقسیم سے معاشرہ ترقی کی طرف گامزن ہوجاتا ہے اور ہر شہری ملکی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔

س13: ملکی ترقی کے چار لوازمات بیان کریں۔

ج:
1- ایک فلاحی ریاست کے قیام اور بقاء کے لیے ضروری ہے کہ وسائل کا بھرپور استعمال کیا جائے تا کہ ان وسائل سے خاطر خواہ فائدہ اُٹھایا جاسکے۔
2- ملک کے اندر بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لیے مختلف پروگرام اور پالیسیاں بنائی جائیں تا کہ وسائل آبادی کا شکار ہونے کی بجائے ملک کی ترقی کا باعث بنیں۔
3- لوگوں کو ترقی کرنے کے یکساں مواقع فراہم ہونے چاہئیں تا کہ لوگوں کے اندر احساس محرومی پیدا نہ ہو اور وہ اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے ملک کی ترقی، خوشحالی اور بقاء میں معاون ثابت ہوں۔

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

4۔ ملک کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں پر بھرپور توجہ دی جائے اور ان کو ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔

س14: بین الاقوامی امن اور بھائی چارہ کیوں ضروری ہے؟

ج: جدید سائنسی ایجادات نے دنیا کے تمام ممالک کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا دیا ہے۔ پوری دنیا نے اب ایک گاؤں کی شکل اختیار کر لی ہے۔ کسی ایک ملک میں ہونے والے واقعات فوری طور پر دوسرے ممالک کو متاثر کرتے ہیں۔ دنیا میں امن و سلامتی قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ تمام ممالک آپس میں گہرا رابطہ اور تعلق رکھیں تاکہ عالمی امن کے لیے ضروری اقدامات کیے جا سکیں۔ جس طرح افراد کے آپس میں معاملات اور مسائل ہوتے ہیں۔ اسی طرح ریاستوں کے درمیان بھی تنازعات اور مسائل پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے پرامن ذرائع تلاش کیے جائیں تاکہ بنی نوع انسان کو جنگ کی ہولناک تباہ کاریوں سے بچایا جا سکے۔

س15: فلاحی ریاست کا اسلام میں کیا تصور ہے؟ (لاہور بورڈ 2009ء)

ج: اسلام نے آج سے چودہ سو سال پہلے فلاحی ریاست کا نقشہ پیش کیا۔ اسلامی ریاست کا بنیادی مقصد خوشحال اور استحصال سے پاک معاشرے کا قیام ہے جہاں ہر فرد کی عزت نفس کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے۔ قانون کی نظر میں تمام افراد کو برابر سمجھا جاتا ہے۔ زبان اور رنگ و نسل کی بنیاد پر معاملات طے کرنے کی بجائے قابلیت اور میرٹ کو ترجیح دی جاتی ہے۔ ہر فرد کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ اسلامی فلاحی ریاست ہر فرد کو معاشی و معاشرتی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ اسلامی فلاحی ریاست کا بہترین نمونہ مدینہ کی فلاحی ریاست تھی جہاں غلام اور آقا کا تصور ختم ہو گیا۔

س16: فلاحی ریاست کا مغربی تصور بیان کریں۔

ج: مغربی دنیا میں فلاحی ریاست کا تصور شخصی اور دولت کی غیر منصفانہ تقسیم کے خلاف ردِ عمل کے طور پر ابھرا۔ اس نظریے کے مطابق ریاست کی ذمہ داری ملک کا دفاع، اندرونی امن و امان اور ملکی انتظام و انصرام تھا۔ باقی معاملات میں ریاست کا عمل دخل نہ ہونے کے برابر تھا۔ مغربی دنیا میں فلاحی ریاست کا تصور اٹھارہویں صدی عیسوی میں سامنے آیا۔

س17: قومی مقاصد سے کیا مراد ہے؟

ج: ہر ریاست کو قائم کرنے کے پیچھے کچھ عوامل کارفرما ہوتے ہیں۔ ریاست قائم کرنے کے بعد اُن مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے تمام لوگ مل کر کام کرتے ہیں۔ ان مقاصد کا حصول ہی افراد کو امن، سلامتی، معاشرتی انصاف اور بہتر سہولتیں مہیا کر سکتا ہے۔ ریاست کا قیام اس لیے عمل میں لایا جاتا ہے کہ مخصوص علاقہ میں آباد افراد کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا پورا پورا موقع ملے اور وہ امن و سکون کی فضا میں اپنی زندگیاں گزار سکیں۔ لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے ریاست کا قیام ناگزیر ہے۔

س18: معاشرتی انصاف کی اہمیت مختصراً بیان کریں یا معاشرتی انصاف کے فوائد تحریر کریں۔

ج: 1۔ معاشرتی انصاف سے ریاست میں رہنے والے افراد کے اندر اتحاد، یگانگت اور قومی یکجہتی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور تمام لوگوں کو ترقی کرنے کے مساوی مواقع میسر آتے ہیں۔

2۔ معاشرتی انصاف کی فراہمی لوگوں کے اندر بھائی چارے، محبت، قربانی اور ایثار کے جذبات کو فروغ دیتی ہے۔

3۔ معاشرتی انصاف لوگوں کے اندر ریاست کے لیے مثبت جذبات کو ابھارنے اور فروغ دینے کا باعث بنتا ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

4۔ معاشرتی انصاف افراد کے اندر پیدا ہونے والی بے چینی، اضطرابی کیفیت اور ان کے منفی جذبات اور خدشات کو ختم کرتا ہے۔

5۔ معاشرتی انصاف کے حوالہ سے سب سے اہم بات یہ ہے کہ ریاست کے اندر قانون کی بالادستی ہو اور تمام افراد کے لیے ایک ہی قانون ہو۔ سرکاری اور انتظامی عہدوں سے ہٹ کر تمام افراد سے یکساں سلوک کیا جائے۔

س19: قومی یکجہتی سے کیا مراد ہے؟

ج: قومی یکجہتی سے مراد ریاست میں رہنے والے افراد کے اندر مکمل اتحاد یگانگت اور باہمی تعاون اور رواداری کے جذبات کو پیدا کرنا اور اُن کو فروغ دینا ہے۔ معاشرتی انصاف سے ریاست میں رہنے والے افراد کے اندر اتحاد، یگانگت اور قومی یکجہتی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور تمام لوگوں کو ترقی کرنے کے مساوی مواقع میسر آتے ہیں۔

س20: وسائل کی منصفانہ تقسیم سے کیا مراد ہے؟

ج: وسائل کی منصفانہ تقسیم سے مراد یہ ہے کہ ملک میں دستیاب وسائل پر چند لوگوں کی اجارہ داری قائم نہ ہونے دی جائے یعنی وسائل چند ہاتھوں میں بٹ کر نہ رہ جائیں بلکہ اس سے پوری قوم بلا کسی تمیز و تفریق کے استفادہ کرے۔ جن ممالک میں وسائل کو چند ہاتھوں میں جمع ہونے سے بچایا جاتا ہے۔ وہ ممالک بہت جلد ترقی کی منازل طے کر لیتے ہیں۔

س21: دولت اور وسائل میں توازن نہ ہونے سے کیا بگاڑ پیدا ہوتا ہے؟

ج: دولت اور وسائل کی غیر متوازن تقسیم نے لوگوں کے اندر احساس محرومی کے جذبات پیدا کر دیئے ہیں جو کہ کسی طرح بھی ریاست کی بقاء ترقی اور خوشحالی کے لیے نیک شگون نہیں ہے۔ آبادی میں تیزی سے اضافہ بھی وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم کا باعث بنتا ہے۔ ہمارے معاشرتی نظام میں قائم فرسودہ روایات نے بھی وسائل کی غیر متوازن تقسیم کو قائم اور برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جاگیرداری اور چودھراہٹ اس کی بدترین مثالیں ہیں۔

س22: احساسِ ذمہ داری سے کیا مراد ہے؟

ج: ریاست کے استحکام اور بقاء کے لیے ہونے والی تمام کوششوں میں ذمہ داری سے اپنا کردار ادا کرنا اور ریاست کی ترقی کے لیے لگن اور محنت سے کام کرنا ہر شہری کے فرائض میں شامل ہے اس لیے تمام شہریوں کے لیے لازم ہے کہ وہ ملکی و قومی ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کیلئے کوشاں رہیں اور فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی نہ کریں۔

س23: بین الاقوامی امن وسلامتی کے لیے کون کونسے ادارے کام کر رہے ہیں؟

ج: ریاستوں کے درمیان بین الاقوامی رابطہ اور تعاون کے لیے اس وقت بے شمار ادارے اور تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ ان میں اقوام متحدہ کا ادارہ اس وقت سب سے نمایاں ہے۔ یہاں پر تقریباً دنیا کے تمام ممالک اکٹھے ہو کر بین الاقوامی امن وسلامتی اور تعاون کے لیے کام کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ غیر وابستہ ممالک کی تحریک (NAM) اسلامی ممالک کی تنظیم (OIC) وغیرہ اہم ہیں۔

س24: پاکستان اس وقت کن بین الاقوامی تنظیموں کا رکن ہے؟

ج: پاکستان اس وقت اقوامِ متحدہ، اسلامی ممالک کی تنظیم (OIC)، غیر وابستہ ممالک کی تحریک (NAM)، سارک (SAARC)، اور ای

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

سی او (ECO) کا رُکن ہے۔

س25: پاکستان بین الاقوامی امن اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے کیا کردار ادا کر رہا ہے؟

ج: پاکستان ایک امن پسند ملک ہے۔ اس کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ دنیا کے تمام ممالک سے بہتر دوستانہ اور خوشگوار تعلقات قائم کیے جائیں۔ دنیا میں امن کی بحالی اور فروغ کے لیے پاکستان نے ہمیشہ اقوام متحدہ کی طرف سے ہونے والی کوششوں اور اقدامات کی حمایت کی ہے۔ پاکستان دنیا بھر میں جاری آزادی کی تحریکوں کی بھرپور حمایت کرتا ہے۔ 9/11 (11 ستمبر 2002ء ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی تباہی) کے بعد پاکستان نے عالمی سطح پر دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہونے والی تمام کوششوں کا بھرپور ساتھ دیا ہے۔

س26: بین الاقوامی امن اور بھائی چارے کے لیے علاقائی تنظیمیں کیا کردار ادا کر رہی ہیں؟

ج: پاکستان مختلف بین الاقوامی تنظیموں کا رکن ہونے کے ساتھ ساتھ علاقائی سطح پر قائم ہونے والی تنظیموں کا بھی ایک موثر رکن ہے۔ جس میں غیر جانب دار ممالک کی تحریک، سارک اور ای۔سی۔او کی تنظیمیں اہم ہیں۔ ان تمام اداروں اور تنظیموں کا مقصد یہ ہے کہ ریاستوں کے درمیان پیدا ہونے والے تنازعات کو علاقائی سطح پر پُرامن طریقے سے حل کیا جائے اور علاقائی تعاون کی تنظیموں اور اداروں کی حمایت کرتے ہوئے بین الاقوامی تعاون اور اتحاد کو فروغ دیا جائے تاکہ دنیا کو جنگ کی تباہی سے بچایا جاسکے۔

س27: شہریوں کے کوئی سے دو فرائض لکھیے (لاہور بورڈ 2011ء)

ج: **1۔ ملک سے وفاداری:**

تمام شہریوں کا بنیادی اور اوّلین فرض یہ ہے کہ ملک سے وفادار رہیں اور ملک و قوم کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں۔

2۔ قومی مفادات کا فروغ:

تمام شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ ملک کی ترقی و بقاء کے لیے ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر کام کریں اور قومی مفادات کو ترجیح دیں۔

3۔ قوانین کی پابندی:

شہریوں کو پُرامن ماحول فراہم کرنے اور ان کے روزمرہ کے معاملات کو کنٹرول کرنے کے لیے جو قوانین بنائے جاتے ہیں۔ ان کی پابندی اور ان پر عمل درآمد کرنا ہر شہری کا فرض ہے۔

4۔ بروقت ٹیکسوں کی ادائیگی:

ہر شہری کا فرض ہے کہ حکومت کی طرف سے عائد کردہ ٹیکسوں کے گوشواروں کو دیانتداری سے پر کرے اور ٹیکسوں کو مکمل اور بروقت ادا کرے تاکہ ریاست کو اپنے کاموں کی انجام دہی میں دشواری نہ ہو۔

س28: ریاست کے کوئی سے دو فرائض لکھیے۔

ج: **1. تعلیم کی فراہمی:**

اسلامی ریاست میں بسنے والے لوگوں کی صحت اور تعلیم کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنا ریاست کے

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

بنیادی فرائض میں شامل ہے۔

.2 باہمی مشاورت:

ایک اسلامی فلاحی ریاست میں ریاست کے تمام معاملات باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے طے کیے جاتے ہیں۔

.3 ترقی کے مواقع:

ایک اسلامی فلاحی ریاست میں معاشرتی انصاف کی اہمیت اور ضرورت کے مطابق ہر ایک کو اپنی اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مناسب اور بہتر مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔

.4 بہتر اقتصادی حالت:

ایک اسلامی فلاحی ریاست لوگوں کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لیے نئے نئے منصوبے شروع کرتی ہے تاکہ لوگوں کو بہتر روزگار فراہم کیا جائے۔

مندرجہ ذیل ہر سوال کے آخر میں چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

-1 فلاحی ریاست کا مرکزی محور ہے۔
(الف) فرد (ب) خاندان (ج) شہر (د) ریاست

-2 اسلام نے فلاحی ریاست کا تصور دیا۔
(الف) 12 سو سال پہلے (ب) 13 سو سال پہلے (ج) 14 سو سال پہلے (د) 16 سو سال پہلے

-3 سارک کی تنظیم کے رکن ممالک کی تعداد ہے۔
(الف) چھ (ب) سات (ج) پانچ (د) آٹھ

-4 پسماندہ علاقوں سے ترقی یافتہ علاقوں کی طرف آبادی کا منتقل ہونا کہلاتا ہے۔
(الف) رہائش (ب) نقل مکانی (ج) ثقافت (د) قومی یکجہتی

-5 دنیا میں امن و امان قائم کرنے والا بین الاقوامی ادارہ ہے۔
(الف) سارک (ب) اقوام متحدہ (ج) ای۔سی۔او (د) اسلامی کانفرس کی تنظیم

-6 مغرب میں فلاحی ریاست کا تصوّر سامنے آیا۔
(الف) انیسویں صدی میں (ب) بیسویں صدی میں (ج) اٹھارویں صدی میں (د) سولھویں صدی میں

-7 اقوام متحدہ کا صدر دفتر واقع ہے۔
(الف) نیویارک (ب) واشنگٹن (ج) لندن (د) ہیروشیما

-8 لوگوں کی جان و مال کا تحفظ اور عزت و آبرو کی حفاظت کس کے بنیادی تقاضے ہیں؟
(الف) قانونی انصاف کے (ب) اقتصادی انصاف کے (ج) اجتماعی عدل کے (د) معاشرتی انصاف کے

-9 تعلیم، روزگار، فوری اور سستا انصاف ذمہ داری ہے۔
(الف) فلاحی ریاست کی (ب) معاشرے کی (ج) پولیس کی (د) عدالتوں کی

TopStudyWorld.com

10- پاکستان کی سالمیت آزادی اور وطن کی سرحدوں کی حفاظت ہمارا اہم ہے۔
(الف) سیاسی فریضہ (ب) قومی فریضہ (ج) لازمی فریضہ (د) معاشرتی فریضہ

11- پاکستان اقوام متحدہ کا رکن بنا۔
(الف) 30 ستمبر 1947ء (ب) 30 ستمبر 1948ء (ج) 30 ستمبر 1949ء (د) 14 اگست 1947ء

12- اقوام متحدہ کا قیام کب عمل میں آیا؟
(الف) 1947ء (ب) 1945ء (ج) 1939ء (د) 1950ء

13- پاکستان کے 80 فیصد وسائل کتنے فیصد لوگوں کے پاس ہیں؟
(الف) 4 فیصد (ب) 98 فیصد (ج) 3 فیصد (د) 2 فیصد

14- پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے بڑا صوبہ ہے۔
(الف) سرحد (ب) پنجاب (ج) بلوچستان (د) سندھ

15- پاکستان کا آبادی کے لحاظ سے بڑا صوبہ ہے۔
(الف) صوبہ سرحد (ب) صوبہ پنجاب (ج) صوبہ بلوچستان (د) صوبہ سندھ

16- جنوبی ایشیا کی علاقائی تعاون کی تنظیم کا نام ہے۔
(الف) سارک (ب) ای۔سی۔او (E.C.O) (ج) اقوام متحدہ (د) آر۔سی۔ڈی

17- اسلامی ممالک کی تنظیم کا نام ہے۔
(الف) سارک (SAARC) (ب) ای۔سی۔او (E.C.O) (ج) او۔آئی۔سی (د) عرب ممالک کی تنظیم

18- فرد کے لیے روزگار کی فراہمی کی ذمہ دار ہوتی ہے۔
(الف) اسلامی ریاست کی (ب) اقوام متحدہ کی (ج) تعلیمی اداروں کی (د) معاشرے کی

19- دولت اور وسائل کی غیر متوازن تقسیم سے لوگوں میں کیسے جذبات پیدا ہوتے ہیں؟
(الف) احساس محرومی کے (ب) احساس بیداری کے (ج) خودارادی کے (د) معاشرتی تحفظ کے

20- لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کس کا قیام ناگزیر ہے؟
(الف) حکومت کا (ب) ریاست کا (ج) فلاحی تنظیموں کا (د) اداروں کا

21- قانون کی نظر میں تمام افراد ہیں۔
(الف) برابر (ب) ناقص (ج) نابلد (د) ناسمجھ

22- انصاف کی فراہمی بنیادی ذمہ داری ہے۔
(الف) فلاحی ریاست کی (ب) اقوام متحدہ کی (ج) تعلیمی اداروں کی (د) معاشرے کی

23- کون سی تنظیم کا مقصد مسلمانوں کی بہتری اور اتحاد ہے؟
(الف) OIC (ب) UNO (ج) SAARC (د) ECO

24- کسی بھی ریاست کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ضروری ہے کہ اس کے پاس ہوں وافر مقدار میں ہوں۔
(الف) وسائل (ب) دریا (ج) پہاڑ (د) انجینئرز

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

جوابات

ج	6-	ب	5-	ب	4-	ب	3-	ج	2-	الف	1-
ب	12-	الف	11-	ب	10-	الف	9-	د	8-	الف	7-
الف	18-	ج	17-	الف	16-	ب	15-	ج	14-	د	13-
الف	24-	الف	23-	الف	22-	الف	21-	ب	20-	الف	19-

TopStudyWorld.com